13-05-2024 MONDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱) تلنگانہ میں چند ایک واقعات کو چھوڑ کر لوک سبھا انتخابات کے لئے رائے دہی کا عمل پر امن طور پر اختتام پذیر ہوا۔

(۲) بائیں بازو کے انتہاء پسندوں کے غلبہ والے پانچ پارلیمانی حلقوں کے 13 اسمبلی حلقوں میں رائے دہی چار بجے شام ختم ہوئی۔

(۳) مختلف شعور بیداری پروگراموں کے انعقاد کے باوجود اس مرتبہ بھی حیدرآباد میں رائے دہی کا فیصد کم رہا۔

اور

(۴) آندھرا پردیش میں حریف جماعتوں کے درمیان تصادم کے چند ایک واقعات کو چھوڑ کر لوک سبھا کی 25 اور اسمبلی کی 175 سیٹوں کیلئے رائے دہی اختتام کو پہنچی۔

☆☆☆

بی آر ایس پارٹی کے صدر چندر شیکھر راؤ نے آج دعویٰ کیا ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے بعد علاقائی جماعتیں اہم رول ادا کریں گی۔ ضلع سدی پیٹ کے اپنے آبائی موضع چنتا مادکا میں ووٹ ڈالنے کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کے سی آر نے کہا کہ بی جے پی کے شخصی اصول کے مطابق 75 سال کی عمر کے بعد پارٹی میں کوئی بھی شخص کسی بھی عہدہ پر فائز نہیں ہو سکتا لہٰذا مودی کو مستعفی ہو جانا چاہئے۔

☆☆☆

تلنگانہ بی جے پی یونٹ نے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کے خلاف چیف الیکٹورل آفیسر سے شکایت کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ انہوں نے آج رائے دہی کے دن کوڑنگل میں ایک پریس کانفرنس سے مخاطب کرتے ہوئے انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی اور عوام سے کہا کہ بی جے پی کو ووٹ نہ دیں۔ بی جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری وینکٹیشورلو نے اپنی شکایت میں کہا کہ سی ایم کی پریس کانفرنس ٹی وی چینلز پر راست ٹیلی کاسٹ کی گئی، جو انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہے۔

☆☆☆

اسسٹنٹ پریسائیڈنگ آفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دینے والا ایک سرکاری ملازم آج قلب پر حملہ کے باعث فوت ہو گیا۔ یہ واقعہ ضلع کوتہ گوڑم کے منڈل اَسوار اؤ پیٹ میں واقع نہرو نگر پولیس اسٹیشن میں پیش آیا۔ یہ عہدیدار ڈیوٹی کے دوران اچانک گر پڑا جسے ایک دواخانہ لے جایا گیا جہاں ڈاکٹرس نے اسے مردہ قرار دیا۔ سری کرشنا نامی یہ ملازم کوتہ گوڑم کے چونچو پلی کے ضلع پریشد آفس میں سینئر اسسٹنٹ کے طور پر برسر خدمت تھا۔

☆☆☆

ضلع جنگاؤں کے علاقہ رگھوناتھ پلی میں آج ایک آر ٹی سی بس کے ایک موبائل ٹفن سنٹر سے ٹکرا جانے کے نتیجہ میں تین افراد ہلاک جبکہ کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق حیدرآباد سے آنے والی آر ٹی سی گروڈا کی ایک بس تیزی کے ساتھ ٹفن سنٹر سے جا ٹکرائی جس کے باعث ٹفن سنٹر کے تین ملازم برسر موقع ہلاک ہو گئے اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو جنگاؤں کے سرکاری دواخانہ میں شریک کروایا گیا ہے۔

☆☆☆

بعض مواضعات میں مقامی افراد نے انتخابات کے بائیکاٹ کی دھمکی دی، جس سے انتخابی عہدیدار تشویش میں مبتلا ہو گئے۔ تاہم وہ بالآخر عوام کو منانے میں کامیاب ہوئے، جس کے بعد لوگوں نے ووٹ دیا۔ حلقہ لوک سبھا ناگر کرنول کے منڈل بالمور کے موضع ملارم کے عوام نے یہ الزام عائد کرتے ہوئے رائے دہی کا بائیکاٹ کیا کہ وہ کئی سالوں سے چٹانوں کو توڑے جانے کا سلسلہ روک دینے کا مطالبہ کر رہے ہیں، تاہم کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ بہر حال اچم پیٹ کے ڈی ایس پی اور مقامی لیڈرس نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کی اِس بات سے اعلیٰ عہدیداروں کو واقف کروایا جائے گا۔ جس پر مقامی افراد ووٹ ڈالنے کے لئے تیار ہوئے۔ ضلع کھمم کے منڈل اِنکور کے موضع رایا مدارم میں بھی ایسی ہی صورتحال پیش آئی، جہاں عوام کئی دن سے ایس ایس پی کنال پر برج تعمیر کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ آج صبح کوئی ایک شخص بھی ووٹ ڈالنے کے لئے پولنگ بوتھ نہیں آیا، جس پر ایم آر او اور ایم پی ڈی او مذکورہ موضع پہنچے اور عوام کو یقین دلایا کہ انتخابات کے بعد ان کے اس مسئلہ سے حکومت کو

واقف کروایا جائے گا۔اس کے بعد ہی مقامی افراد ووٹ ڈالنے کے لئے تیار ہوئے۔اسی دوران ضلع رنگاریڈی کے شادنگر منڈل کے کوڈی چرلہ تانڈا میں بھی مقامی افراداس وقت ناراض ہوگئے جب الیکشن عہدیداروں کی جانب سے ان کے علاقہ میں رائے دہی کا مرکز قائم نہیں کیا گیا۔ایم آر او کی جانب سے یہ تیقن دئے جانے کے بعد کہ اگلے انتخابات میں ان کے علاقہ میں پولنگ بوتھ قائم کیا جائے گا تب ہی گاؤں والوں نے ووٹ ڈالا۔

☆☆☆

سنٹرل بورڈ آف سکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے آج دسویں اور بارہویں جماعت کے بورڈ امتحانات کے نتائج جاری کئے،جن میں لڑکیوں نے لڑکوں پر بازی ماری۔سی بی ایس ای کے مطابق بارہویں کے امتحان میں 87.98 فیصد طلبہ کامیاب ہوئے جبکہ کامیابی کا تناسب گزشتہ سال کے مقابلہ میں 0.65 فیصد زائد رہا۔ بارہویں جماعت کے امتحان میں 24 ہزار سے زائد طلبہ نے 95 فیصد سے زائد نشانات حاصل کئے جبکہ ایک لاکھ 16 ہزار طلبہ نے 90 فیصد سے زیادہ نمبرات حاصل کئے۔دسویں جماعت کے بورڈ امتحان میں مجموعی طور پر 93.60 فیصد طلبہ کامیاب رہے۔لڑکیوں کی کامیابی کا تناسب 94.75 فیصد جبکہ لڑکوں کی کامیابی کا تناسب 92.71 فیصد رہا۔نتائج ویب سائٹس www.cbse.gov.in یا www.cbseresult.nic.in کے علاوہ ڈیجی لاکر اور امنگ ایپس پر بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

☆☆☆

سابق نائب صدر وینکیا نائیڈو، ہریانہ کے گورنر بنڈارو دتاتریا اور تریپورہ کی گورنر اندراسین ریڈی ان سرکردہ لیڈرس میں شامل ہیں،جنہوں نے حیدرآباد میں حق رائے دہی سے استفادہ کیا۔سابق چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس این وی رمنا نے بھی حیدرآباد میں ووٹ ڈالا۔تلنگانہ کے چیف الیکٹورل آفیسر وکاس راج، چیف سکریٹری شانتی کماری، ڈائرکٹر جنرل آف پولیس روی گپتا نے بھی ووٹ ڈالا۔وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے کوڑنگل میں اپنا ووٹ ڈالا۔وزرا بھٹی وکرامارکہ،کومٹی ریڈی وینکٹ ریڈی، اتم کمار ریڈی، سریدھر بابو، دامودھر راج نرسمہا، کونڈا سریکھا اور ناگیشور راؤ نے بھی اپنے متعلقہ علاقوں میں ووٹ دیا۔حلقہ پارلیمنٹ کے امیدواروں کشن ریڈی، بنڈی سنجے، ڈی کے ارونا، دھرماپوری اروند، ایٹلا راجندر، نرسیا گوڑ، ویشویشورا ریڈی، مادھوی لتا نے بی جے پی سے جبکہ کانگریس سے کڑیم کاویا،نیلم مدھو، ناگیندر، ومشی چندر ریڈی، بی آر ایس سے پدما راؤ گوڑ اور مجلس اتحادالمسلمین سے اسدالدین اویسی نے ووٹ ڈالا۔بی آر ایس کے کارگذار صدر تارک راما راؤ، سابق وزیر وزراہریش راؤ اور دیاکر راؤ نے بھی ووٹ دیا۔مختلف فلمی شخصیتوں نے بھی ووٹ ڈالا جن میں میگا اسٹار چرنجیوی، جونیر این ٹی آر الوار جن کے علاوہ ڈائرکٹرس شیکھر کملا اور رگھووبندرا راؤ نے بھی حیدرآباد میں اپنا ووٹ استعمال کیا۔

☆☆☆

آل انڈیا ریڈیو کے علاقائی نیوز یونٹ کی جانب سے آج شب سات بجکر 45 منٹ پر تلنگانہ پولنگ کے موضوع پر راست مباحثہ نشر کیا جائے گا۔اِس مباحثہ میں صحافیوں اور سیاسی تجزیہ کار حصہ لیں گے۔

☆☆☆

ماؤنوازوں سے متاثرہ 13 علاقوں میں شام چار بجے رائے دہی کا عملہ پرامن طور پر ختم ہوا۔یہ علاقہ پانچ پارلیمانی حلقوں کے تحت آتے ہیں۔ان میں حلقہ پارلیمنٹ عادل آباد کے تحت سرپور اور آصف آباد، حلقہ لوک سبھا پداپلی میں چنور، بیلم پلی، منچریال، منتھنی، حلقہ ورنگل میں گوپال پلی،حلقہ محبوب نگر میں ملگو، پیناپاکا، ایلند و، بھدراچلم جبکہ کھمم میں کوتہ گوڑم اور اسواراؤ پیٹ اسمبلی حلقہ شامل ہے۔

☆☆☆

تلنگانہ میں چند ایک واقعات کو چھوڑ کر لوک سبھا انتخابات کے لئے رائے دہی پرامن طور پر اختتام پذیر ہوئی۔دائیں بازو کے انتہاء پسندوں کے غلبہ والے پانچ پارلیمانی حلقوں کے 13 اسمبلی حلقوں میں رائے دہی چار بجے شام ختم ہوئی جبکہ ماباقی حلقوں میں رائے دہی کا عمل اب سے کچھ ہی دیر بعد ختم ہوگا۔بہرحال ان رائے دہندوں کو جو وقت ختم ہونے کے باوجود قطار میں کھڑے رہے، ووٹ ڈالنے کا موقع دیا جائے گا۔شام پانچ بجے تک 61.16 فیصد رائے دہی درج کی گئی۔رائے دہی کے فیصد میں اضافہ کے لئے مختلف بیداری پروگراموں کو منعقد کرنے کے باوجود اس مرتبہ بھی حیدرآباد میں رائے دہی کا فیصد کم رہا۔اضلاع میں کئی مقامات پر ہلکی بارش کے دوران رائے دہی شروع ہوئی۔کل شب ہوئی بارش کے باعث بعض مقامات پر برقی نہیں تھی،اسی لئے تاریکی میں ووٹنگ کا مرحلہ شروع ہوا۔رائے دہی کی شروعات میں بعض مقامات پر ای وی ایم مشینوں میں نقائص دیکھے گئے،تاہم انجینئرس نے انہیں بروقت درست کردیا۔

☆☆☆

آندھراپردیش میں چندایک واقعات جیسے حریف پارٹیوں میں تصادم جیسے واقعات کے دوران 25 لوک سبھا اور 175 لوک سبھا حلقوں کے لئے رائے دہی کا عمل مکمل ہوا۔شام پانچ بجے تک 68 فیصد رائے دہی درج کی گئی۔ وزیراعلیٰ جگن موہن ریڈی نے پولی ویندولا میں ووٹ ڈالا جبکہ تلگودیشم کے صدر چندرابابونائیڈو نے انداولی میں اپنا ووٹ استعمال کیا۔جناسینا پارٹی کے صدر پون کلیان نے منگل گری میں اپنا ووٹ ڈالا۔آندھراپردیش میں تشدد کے چندایک واقعات پیش آئے۔بعض مقامات پروائی ایس آر سی پی اور تلگودیشم کے حامیوں کے درمیان تصادم ہوا۔اَراکو، پدیرو اور رمپاچوداورم جیسے بائیں بازوں کے انتہاء پسندوں والے حساس علاقوں میں رائے دہی چار بجے شام ختم ہوئی جبکہ پالاکنڈہ، کروپم اور سَلور میں رائے دہی کا اختتام پانچ بجے شام ہوا۔

☆☆☆

سکندرآباد کنٹونمنٹ اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب کیلئے رائے دہی پرامن رہی۔جہاں شام پانچ بجے تک 47.88 فیصد رائے دہی درج کی گئی۔اس حلقہ میں بی آر ایس کی ایم ایل اے لاسیانندیتا کی سڑک حادثہ میں ہلاکت کے سبب انتخاب ضروری ہوگیا تھا۔اِس حلقہ سے ان کی بہن نویدیتا بی آر ایس پارٹی سے مقابلہ کررہی ہیں۔

☆☆☆

حیدرآباد ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر رونالڈ روس نے حلقہ حیدرآباد سے بی جے پی کی امیدوارہ مادھوی لتا کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس ہدایت کے مطابق عوامی نمائندگی کے قانون کے تحت ملک پیٹ پولیس اسٹیشن میں ایک کیس درج کرلیا گیا ہے۔مادھوی لتا پرالزام عائد کیا گیا ہے کہ انہوں نے ایک پولنگ بوتھ پرایک مسلم خاتون کا نقاب ہٹایا اوراس خاتون کی جانچ کی۔